سوال

(311) مفقودالخبر کی بیوی کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری بیٹی کا شوہر دس بارہ سال سے لاپتہ ہے زندہ ہے ،یا فوت ہوچکا تلاش وبسیار کے باوجود کچھ پتہ نہیں ،لہذا میری بیٹی کے لئے کیا حکم ہے ؟(سائل ،ابراہیم ساکن کلارک آباوڈاکخانہ خاص ضلع قصور)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بشرط صحت سوال صورت مسؤلہ میں مذکورہ بی بی اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کی حقدار ہے ،جیسا کہ موطا اور سبل السلام شرح بلوغ المرام میں ہے کہ حضرت عمر فاروق فرماتے ہیں کہ جس عورت کا شوہر گم ہوجائے اور چار برس تک اس کا کوئی پتہ نہ چلے کہ زندہ ہے یا فوت ہوچکا ہے تو چار برس گزرنے پردہ عورت چار ماہ اور دس دن وفات کی عدت میں بیٹھے اور عدت وفات پوری ہونے پر جہاں چاہے اپنے ولی کی اجازت سے شرعی نکاح کر سکتی ہے ۔یہ تو حضرت عمر فاروق کا فیصلہ ہے مگر صحیح بخاری کے ترجمہ کے مطابق حضرت عبداللہ بن مسعود اور سعید بن مسیب تابعی کے نزدیک ایک برس انتظار ہی کافی ہے ۔(1) صحیح بخاری ج2ص 797.

احقر کی رائے ہے کہ موجودہ میڈیا اور مواصلاتی اور اخباری سہولتوں کے تیسر پر حضرت امام بخاری کے رجحان اور رائے پر عمل کرلینے میں شرعا کوئی قباحت لاحق نہیں ہوتی اگر حضرت عمر فاروق کے عہد مبارک میں موجودہ مواصلاتی سہولتیں میسر ہوتیں تو شاید وہ بھی چار برس کا انتظار ضروری قرار نہ دیتے ،مفتی کسی قانونی سقم کا ہرگز ذمہ دار نہ ہوگا ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص757

محدث فتویٰ